© rasailojaraid.com

پر جدید فنون (سائنس، ریاضی، انگریزی اور کمپیوٹر وغیرہ) کا غلبہ اور رجحان رہتا ہے، اس کا مطلب یہ ہوگا کہ مدرسہ اپنے اصل مقصد سے ہٹ گیا ہے اور صرف یہی کہا جاسکے گا کہ۔

این ره که تو می روی بترکستان است

ہماری ان گزارشات کا حاصل یہ ہے کہ بلاشبہ دینی مدارس میں جدید عصری علوم اور موضوعات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں پیش رفت بھی ہو رہی ہے لیکن اس پیش رفت میں ذکر کردہ پانچ باتوں کا خیال رکھا جائے۔

اول:......یہ کہ طلبہ کے دل و دماغ کو مرعوبیت سے محفوظ رکھنے کا اہتمام ہو۔

دوم:......اسلام کی دائمی حقیقتوں سے متعلق فکر و نظر میں تبدیلی نہ آنے پائے۔

سوم:......اکابر اور اسلاف کے کام اور طریقے کی عظمت اور اہمیت برقرار رہے۔

چہارم:......جدیدیت میں یہ دلچسپی بقدر ضرورت رکھی جائے۔

پنجم:......مدرسہ کی محنتوں کا اصل مقصد اور ہدف نظروں سے اوجھل نہ ہونے پائے۔ تب تو یہ پیش رفت مفید اور بار آور بنے گی اور امت کے سامنے اس کے اچھے ثمرات آئیں گے، بصورت دیگر یہ ناکام تجربات کی فہرست طویل کرنے کا ذریعہ بنے گی۔

☆......☆......☆

ایصال ثواب و دعائے مغفرت کی درخواست

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نائب صدر اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک (خیبر پختونخواہ) کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہم کی اہلیہ محترمہ مؤرخہ ۱۵/محرم الحرام ۱۴۳۴ھ مطابق ۳۰ نومبر ۲۰۱۲ء بروز جمعۃ المبارک انتقال فرماگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صالحہ عابدہ زاہدہ خاتون تھیں۔ ''وفاق المدارس'' کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم اور ''وفاق المدارس'' کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب نے حضرت مولانا موصوف اور پسماندگان سے قلبی تعزیت کرتے ہوئے تمام اہل مدارس سے مرحومہ مغفورہ کیلئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست کی ہے۔

© rasailojaraid.com